سوال

(343) مسجد امام سے عورت نکاح نہیں کرنا چاہتی وہ اسے ورغلا کر نکاح کے لیے آمادہ کر لیتا ہے تو ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام مسجد کسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے مگر وہ عورت اس پر رضامند نہیں ہے عورت منکوحہ ہے امام اسے ورغلاتا ہے اور ہر طرح سے کوشش کرتا ہے کہ وہ پہلے خاوند کو چھوڑ دے۔ چنانچہ اس پر فساد ہو گیا اب سوال یہ ہے کہ ایسا شخص امامت کے قابل ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو یقیناً ایسا امام امامت کے قابل نہیں ہے کیونکہ امامت کے متعلق چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

«اِجعلوا ائمتکم خیارکم لا یؤمنکم فاجر»

فاسق وفاجر کو امام نہ بناؤ یہ کام جو امام مذکور کر رہا ہے شرعاً ناجائز ہیں۔ اور کھلا ہوا فسق ہے۔ اس لیے وہ امامت کا اہل نہیں ہے ابوداؤد میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

«لیس منا من خبب امرأته علی زوجھا»

جو کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف ابھارے ورغلائے اور اس سے جدا کرنا چاہے وہ مسلمان نہیں ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۱۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 245

محدث فتویٰ